[This question paper contains 4 printed pages.]

Sr. No. of Question Paper : 300 **F** **Your Roll No..............**

Unique Paper Code : 214368

Name of the Paper : Urdu – B

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester : III

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

1۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ (10)

(الف)

مسٹر مجسٹریٹ اب میں اور زیادہ وقت کورٹ کا نہ لوں گا۔ یہ تاریخ کا ایک دلچسپ اور عبرت انگیز باب ہے جس کی ترتیب میں ہم دونوں یکساں طور پر مشغول ہیں۔ ہمارے حصے میں یہ مجرموں کا کٹہرا آیا، تمہارے حصے میں مجسٹریٹ کی وہ کرسی بھی اتنی ہی ضروری چیز ہے جس قدر یہ کٹہرا۔ آؤ اس یادگار اور افسانہ بننے والے کام کو جلد ختم کر دیں مورخ ہمارے انتظار میں ہے۔ اور مستقبل کب سے ہماری راہ تک رہا ہے۔ ہمیں یہاں جلد جلد آنے دو اور تم بھی جلد جلد فیصلہ لکھتے رہو۔ ابھی کچھ دنوں تک یہ کام جاری رہے گا، یہاں تک کہ ایک دوسری عدالت کا دروازہ کھل جائے۔ یہ خدا کے قانون کی عدالت ہے، وقت اس کا جج ہے۔ وہ فیصلہ آخری فیصلہ ہوگا۔

(ب)

خواب کی سنہری دھند آہستہ آہستہ موسیقی کی لہروں میں تحلیل ہو جائے اور بیداری ایک خوشگوار طلسم کی طرح تاریکی کے باریک نقاب کو خاموشی سے پارہ پارہ کر دے۔ چہرہ کسی نگاہِ اشتیاق کی گرمی محسوس کر رہا ہو آنکھیں مسحور ہو کر کھلیں اور چار ہو جائیں دل آویز تبسم صبح کو اور درخشندہ کر دے اور گیت ''سانوری صورت توری من کو بھائی'' کے ساتھ حجاب میں ڈوب جائے۔ نصیب یہ ہے کہ پہلے ''مسٹر مسٹر'' کی آواز اور دروازے کی دنادن سمع نوازی کرتی ہے اور پھر چار گھنٹے بعد کالج کا گھڑیال دماغ کے ریشے ریشے میں دف بجانا شروع کر دیتا ہے اور اس چار گھنٹے کے عرصے میں گریوں، گڑبڑے۔۔۔ پھر دیگچیوں کے اُلٹ جانے، دروازے کے بند ہونے، کتابوں کے جھاڑنے، کرسیوں کے گھسیٹنے، کلیاں اور غرارے کرنے کھنکھارنے اور کھانسنے کی آوازیں تو گویا قلیل البلدیہ ٹھہریاں ہیں۔

P.T.O.

2۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے۔ (10)

(الف)

ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم

اے درد پتہ کچھ تو ہی بتا، اب تک یہ معمّہ حل نہ ہوا
ہم میں ہے دلِ بیتاب نہاں، یا آپ دلِ بیتاب ہیں ہم

کچھ کہے جاتا تھا غرق اپنے ہی افسانے میں تھا
مرتے مرتے ہوش باقی تیرے دیوانے میں تھا

دون کی بیٹھا ہوا لیتا ہے زاہد کیا کہوں
متّقی ساقی سے بڑھ کر کون مے خانے میں تھا

ہائے وہ خود رفتگی اُلجھے ہوئے سب سر کے بال
وہ کسی میں اب کہاں جو تیرے دیوانے میں تھا

(ب)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا

اک معمّہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا

مختصر قصۂ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
رازِ کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

وحدتِ حسن کے جلووں کی یہ کثرت اے عشق
دل کے ہر ذرے میں عالم ہے پری خانے کا

ہم نے چھانی ہیں بہت دیروحرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

3۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (10)

(الف)

ہل پہ دہقاں کے چمکتی ہیں شفق کی سرخیاں
اور دہقاں سر جھکائے گھر کی جانب ہے رواں
اُس سیاسی رتھ کے پہیوں پر جمائے ہے نظر
جس میں آجاتی ہے تیزی کھیتیوں کو روند کر
اپنی دولت کو جگر پر تیرِ غم کھاتے ہوئے
دیکھتا ہے ملکِ دشمن کی طرف جاتے ہوئے
قطع ہوتی ہی نہیں تاریکی حرماں سے راہ
فاقہ کش بچوں کے دھندلے آنسوؤں پر ہے نگاہ

پھر رہا ہے خونچکاں آنکھوں کے نیچے بار بار
گھر کی نا اُمید دیوی کا شباب سوگوار
سوچتا جاتا ہے کن آنکھوں سے دیکھا جائے گا
بے ردا بیوی کا سر، بچوں کا منہ اُترا ہوا

(ب)

کہنے لگا چاند ہم نشینو!
اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی
یہ رسم قدیم ہے یہاں کی
ہے دوڑتا اشہبِ زمانہ
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ
اس راہ میں مقام بے محل ہے
پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھہرے ذرا، کچل گئے ہیں
انجام ہے اس خرام کا حُسن
آغاز ہے عشق، انتہا حُسن

4۔ مہدی افادی نے اردو لٹریچر کے عناصرِ خمسہ کسے کہا اور کیوں؟ مفصل لکھیے۔ (10)

یا

پطرس بخاری کی نثر کی اہم خصوصیات قلم بند کیجیے۔

5۔ فانی کی غزل گوئی پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (10)

یا

اصغر گونڈوی کی غزل گوئی پر مضمون لکھیے۔

6۔ اقبال کی نظم نگاری پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (10

یا

جوش کی شاعری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

7۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے۔ (15)

ایہام ، تجنیس ، تضاد ، لف ونشر ، مراعات النظیر ، غزل